لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحٰن الذی اسرٰی بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

Digitized by Khilafat Library

BADR
بدر
QADIAN
قادیان

Registered No. L. CCLXXXVIII

۲۰ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء

بروز جمعرات

سر اگر نو نشتہ ہی از فراق یار ازل

بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

ضعیف و مرد و دلی گر بقادیاں درا

کہ ہست محی موتی کلام نور دین

دس شرائط بیعت

اوّل - یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ **دوم** یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ **سوم** یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ **چہارم** - یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ **پنجم** یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور ہر حالت میں راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ **ششم** یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ **ہفتم** یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ **ہشتم** یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ **نہم** یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ **دہم** یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہماں از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکر آں مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یکدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر ست و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا۔

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت امیر المسلمین مع اپنے گھر والوں کے خدا کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ حضور انور نہائت درد دل و اخلاص کے ساتھ عصر کے بعد درس دیتے ہیں۔ وہ بہت ہی خوش قسمت لوگ ہیں۔ جن کے بچے یہاں پڑھتے اور ایسی ایسی پاک باتیں سُنتے ہیں۔ جو اُن کے لئے موجب فلاح دارین ہیں۔ بورڈنگ ہوس قریب التکمیل ہے کتبہ لگا دیا گیا ہے جو سنگ مرمر کا ہے اور اس پر کندہ ہے "ماشاء اللہ الحمد للہ الذی احلنا دار المقامۃ من فضلہ"

مدرسہ کی عمارت بڑے زور شور سے بن رہی ہے۔ بیس سے زیادہ معمار کام کرتے ہیں۔ دیواریں اُٹھ چکی ہیں۔ امید ہے چھ ماہ تک سکول باہر چلا جائے گا۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے انگریزی ترجمہ قرآن شریف میں مصروف ہیں اور اس کے علاوہ آپ صدر انجمن کے سکرٹری ہونے کی حیثیت سے امور انتظامیہ و عمارت کی نگرانی فرماتے ہیں۔ حضرت خواجہ صاحب بخیریت لنڈن میں ہیں۔ ان کا ارادہ ہے کہ ترقی تعلیم کے واسطے کسی کالج میں داخل ہو جائیں۔ اپنے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ یہاں تبلیغ کے لئے بہت گنجائش اور ضرورت ہے۔ سردست ڈاکٹر عبداللہ صاحب امرتسری کے پاس قیام پذیر ہیں۔ اس ہفتہ مولوی عبدالاحد صاحب معہ دو تین ہمراہیوں کے برہمن بڑیہ بنگال سے دارالامان میں آئے۔ موسمی حالت اچھی ہے۔ یہاں بخار کی کوئی ایسی شکائت نہیں۔ اٹاوہ کی اسلامی انجمن کے جلسہ پر چودوست لاہور اور شیخ محمد یوسف صاحب قادیان سے گئے تھے۔ بڑی کامیابی کے ساتھ واپس آئے۔ اب ۲۵ اکتوبر سے ایڈیٹر نور اور ایک اور صاحب محلانوالہ میں حضور کے حکم سے گئے ہیں۔

اڈیٹر کے سفر نامے

جب سے اخبار میں یہ لکھا گیا ہے کہ آئندہ میرا اور میرے سفروں کا کوئی تذکرہ اخبار میں نہ ہوا کریگا۔ تب سے روزانہ ڈاک میں کئی مراسلتیں اور خطوط اس کے برخلاف آتے ہیں۔ جن میں سے صرف ایک ہمعصر اڈیٹر الحکم کی مراسلت ہم نے پچھلے اخبار میں چھاپ دی تھی۔ اڈیٹر کی پوزیشن بھی عجیب ہے اخبار کے کئی ہزار ناظرین کو خوش کرنا بہت مشکل ہے سب کے مذاق جدا ہیں۔ اکثر دوست کہا کرتے ہیں۔ کہ سارے اخبار میں حضرت خلیفۃ المسیح کا ہی کلام ہوا کرے۔ تب ہم خوش ہو سکتے ہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح رض انہیں دنوں میں کئی دفعہ فرما چکے ہیں۔ کہ اخبار میں مختلف مضامین لکھا کرو۔ کچھ جنگ کی خبریں بھی ہوا کریں۔ اور کچھ اور باتیں بھی جو اخباری رنگ کے واسطے ضروری ہوں۔ غرض مذاق جدا ہیں۔ اور باوجود اس قدر خطوط کے آنے کے تا حال میں نے اپنی رائے کو نہیں بدلا۔ لیکن اس بات کو معلوم کر کے مجھے خوشی ہوئی ہے۔ کہ اگر ایک آدھ شخص میرے ذکر اور نام سے بغض رکھتا ہے تو بیسیوں ایسے بھی ضرور ہیں جو اس ذکر کو عزت اور وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس سے دینی فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ انشاء اللہ کسی اخبار میں ایسے خطوط کے اقتباس اختصاراً درج کئے جائیں گے۔ مگر تا حال ایک خط بھی ہمارے اُس مکرم کی تائید میں نہیں آیا۔ جس کی خاطر ہم نے اپنا نام لکھنا چھوڑا ہے۔ اور معلوم نہیں وہ بھی خوش ہوئے ہیں یا نہیں۔

درخواست جنازہ

(۱) مولوی سید عبدالحق صاحب احمدی بمقام ماہرہ فوت ہو گئے ہیں۔ احباب دعائے جنازہ پڑھیں۔

(۲) شیخ محمد یوسف صاحب انبالہ کا ایک بچہ فوت ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور شیخ صاحب کو نعم البدل عطا کرے۔

الخطبہ

ایک عظیم الشان خاندان کی دو احمدی شریف زادیوں کے نکاح کے واسطے ایڈیٹر اخبار بدر کے ساتھ خط و کتابت کرنی چاہیئے۔ نیز تین سیدزادیوں کے نکاح کے واسطے معرفت دفتر بدر دریافت کرنا چاہیئے۔

جلسہ اٹاوہ

میں ڈاکٹر مرزا صاحب۔ ڈاکٹر شاہ صاحب و شیخ محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کے لیکچر نہائت کامیابی کے ساتھ ہوئے۔ شیخ صاحب کے لیکچر متعلق اسلام باوا نانک صاحب نے وہاں کے سکھوں اور دیگر سامعین کے معلومات میں ایک جدت پیدا کی اور وہاں کے ایک پنڈت صاحب نے شیخ صاحب موصوف کا ایک خاص لیکچر اسی مضمون پر کرایا اور ڈاکٹر مرزا صاحب نے سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ میں ایک تقریر سید صادق حسین صاحب کے مکان پر کی۔ دو آدمی سلسلہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ۔

آئینہ حق نما

کے متعلق پہلے بھی اخبار میں لکھا جا چکا ہے یہ وہ کتاب ہے جس کا انتظار مدت سے احباب کر رہے تھے۔ سلسلہ حقہ کے دشمن مولوی ثناء اللہ صاحب کی دھوکہ بازیوں کے واسطے یہ ایک سیف قاطع ہے اکثر غیر احمدی فخریہ طور پر انہیں کی کتابیں پیش کرتے ہیں۔ ان کو سمجھانے کے واسطے یہ کتاب دکھا دینا انشاء اللہ کافی ہوگا۔ میری رائے میں ضروری ہو گا کہ ہمارے ذی مقدرت دوست اس کتاب کی متعدد کاپیاں اڈیٹر صاحب الحق پھول کی منڈی تیراہا بیرم خان دہلی سے منگوا کر اپنے واقف غیر احمدیوں کو مفت تحفۃً دیں اور ان میں تقسیم کریں۔ اس زمانہ کی توپیں اور تلواریں تو یہی کتابیں ہیں جن کی اشاعت سے انسان گھر بیٹھے ثواب حاصل کر سکتا ہے۔ جن کو خدا نے علمی طاقت بخشی ہے اُن کا کام تو یہی ہے کہ وہ محنت کر کے ایک تحریر کو چھاپ کر شائع کرنے کا انتظام کر دیں۔ اب اُس کی قدر دانی پبلک کے ذمہ ہے یہ سلسلہ خدا کی طرف سے ہے اور اس کے سب کام اُسی سے ہو کر رہیں گے۔ مبارک ہیں وے جو اس کی نصرت میں قدم بڑھاتے ہیں۔

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان ایں بہر حالت شود پیدا

حجۃ اللہ

قریشی صاحب نے جو ٹریکٹ اس نام کا شائع کیا ہے وہ بہت مقبول ہوا ہے پہلا اڈیشن ختم ہو چکا ہے دوسرے کے چھاپنے کی تیاری ہے۔ قریشی صاحب نے یہ کام حصول رضائے الٰہی کیلئے کیا ہے اور جو دوست چاہیں اُن کے لئے وہ چھپوا کر صرف اصل لاگت پر بھجوا دینے کی محنت اُٹھانے کو تیار ہیں۔ ۱۰۰ رسالہ کی چھپوائی اور کاغذ پر مبلغ دو روپے خرچ ہوتے ہیں اور موازی بارہ آنہ ایک ۱۰۰ پر محصول ڈاک لگتا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ نقد روپیہ قریشی صاحب کی خدمت میں پیشگی بھیجکر اس ٹریکٹ کی کثرت سے اشاعت کرائیں انشاء اللہ مفید ہو گا۔

از دفتر اخبار المعین امرتسر

جناب من! السلام علیکم

۲۰ اکتوبر ۱۹۱۲ء کو ڈپٹی کمشنر امرتسر نے المعین اخبار سے پندرہ سو روپیہ کی ضمانت طلب کی اور تا ادخال ضمانت اخبار بند کر دیا ہے۔ اخبار کے دوبارہ جاری کرنے کو بہت سی پُر زور تحریکوں کی بنا پر توکلاً علی اللہ المعین کا امدادی فنڈ کھولا گیا ہے جبکہ میری ذاتی خود غرضی و طمع نفسانی کا اس میں کوئی دخل نہیں اور اپنی گرہ سے سینکڑوں روپیہ اس کی بلا معاوضہ خدمت کرنے پر المعین پر قربان کر چکا ہوں اس پر یہ فیصلہ اب المعین کے ناظرین و معاونین کی ضمیر پر موقوف ہے کہ اگر وہ المعین کا جاری رکھنا قومی پہلو سے مفید سمجھتے ہوں تو دل کھول کر اس کی اعانت کریں۔ فنڈ کے اعلان سے پیشتر عملی طور پر امداد مولوی ظفر علی خانصاحب بی۔ اے ایڈیٹر زمیندار مبلغ ۵۰ اور شیخ عبدالحق خانصاحب بی اے وکیل ملتان ایک سو روپیہ کی فرما چکے ہیں۔ فہرست معطیان قومی اخبار میں شائع کی جاویگی۔ زر عطیہ بنام حکیم ایم معراج الدین احمد صاحب منیجر المعین ارسال فرمایا جاوے۔

خاکسار

سردار محمد اسلم خان بلوچ ایڈیٹر المعین۔ امرتسر

180

کلام امیر

خطبہ جمعہ مورخہ ۱۱ - اکتوبر ۱۹۱۲ء

(از حضرت خلیفۃ المسیح رض)

اشہد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہٗ واشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہٗ - اما بعد اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم - بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

یٰایّھا المدثر - قم فانذر - وربک فکبر -

سورۂ مدثر کی ابتدائی آیات پڑھ کر فرمایا :-

یہ سورۃ المدثر کا ابتدا ہے - یہاں فرمایا ہے - کس نے فرمایا ہے؟ تمہارے رب محسن مربی - منعم اور بڑے بادشاہ نے فرمایا ہے - اُس مولا نے جس نے تم کو ہاتھ ناک - کان دیئے - ایسا محسن - مربی اپنی پاک کتاب میں فرماتا ہے -

یٰاَیُّھَا المُدَّثِّرُ

ہوا اور کھانے پینے کے بغیر کسی کا گذارہ نہیں ہوتا - مگر اب بھی ایسی قومیں ہیں کہ وہ کپڑے وغیرہ کا استعمال نہیں جانتیں بنارس میں ایک سادھو تھا) وہ ننگا رہا کرتا تھا - لوگ اس کی بڑی قدر کرتے تھے افریقہ میں بھی ایسے لوگ ہیں - کہ بیویوں سے بھی تعلق رکھتے ہیں - مگر - ان میں وحشت ہے اور ننگے رہتے ہیں - خدا تعالیٰ اپنے رسول کو فرماتا ہے کہ ہم نے تجھ کو لباس پہنایا قُمْ فَاَنْذِرْ - اس لئے کھڑا ہو جا - اور کھڑے ہو کر جو لوگ بدکار ہیں - نافرمان ہیں اور خدا تعالےٰ کے حکموں کی پرواہ نہیں کرتے اُن کو ڈراؤ - میرا خیال ہے کہ جو حکم کوئی بادشاہ کسی جرنیل یا بڑے حاکم کو دیتا ہے - اس کی تعمیل اس کی سپاہ اور رعایا پر بھی فرض ہو جاتی ہے - یہ حکم حضرت نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے لئے ہے اس لئے یہ ہم پر بھی فرض ہے - بہت سارے لوگ ایماندار بھی بنتے ہیں اور پھر شرک بھی کرتے ہیں - اکثر لوگوں کا اگر تم حکم مانو گے تو وہ تم کو گمراہ کر دینگے - خدا کا حکم مانو ٭

بادشاہ اور بڑے بڑے حکام لوگوں کی اصلاح کے لئے کیسے کیسے قانون بناتے ہیں اور دو تین برس اس کی نگرانی کرتے اور پھر اس کو جاری کرتے ہیں - پھر اس پر نظر ثانی کر کے اصلاح کرتے ہیں - پھر اس کو شائع کرتے ہیں - غرض مقنن اور تجربہ کار لوگ کیسی کیسی تکلیفیں لوگوں کی بھلائی کے لئے برداشت کرتے ہیں - لیکن لوگ اس کی بھی نافرمانی کرتے ہیں - دیکھو پولیس کیسی کوشش لوگوں کے امن و امان کے لئے کرتی ہے اگرچہ پولیس میں بھی بعض بدکار پیدا ہو جاتے ہیں - لیکن تاہم وہ لوگوں سے چوری بدکاری چھوڑانے میں کوشاں رہتی ہے - لیکن جسقدر نئے نئے قانون وضع ہوتے ہیں اسی قدر شریر لوگ شرارت کی راہیں نکال لیتے ہیں -

اس لئے ہر ایک شخص کو تم میں سے چاہیئے کہ وہ اُٹھ کر ہر روز لوگوں کو سمجھائے - اگر کوئی کسی کی بات نہیں مانتا تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں - لوگ بادشاہوں - حکاموں اور دیگر اپنے بہی خواہوں کی نافرمانی کرتے ہیں - اس لئے خدا کا حکم ہے کہ تمہارا کام سمجھانا اور ڈرانا ہے - تم اپنا کام کئے جاؤ - لوگوں کو سمجھاتے جاؤ اور ڈراتے جاؤ - اور اس ڈرانے میں یہ کوشش کرو کہ

وربک فکبر وثیابک فطھر

یعنی خدا تعالیٰ کی عظمت - جبروت کا ذکر ہو - اور اپنی غلطیوں کی بھی اصلاح کرو - چوری بدنظری - بدکرداری اور دیگر تمام بدیوں کو پہلے خود چھوڑ دو - اور یہ وعظ اس لئے نہ ہو کہ بس آپ کھڑے ہوئے یہ ہو - کہ میرے لئے کچھ پیسے جمع کرو - بلکہ محض اللّٰہ کے لئے کرو -

مَیں سال سائلؔ کے لئے پکا تھا - مگر معلوم ہوتا ہے کہ ارادہ الٰہی کچھ اسی طرح تھا - یہ بڑا معرفت کا نکتہ ہے - جو مَیں نے تمہیں سُنایا ہے - دوسروں کو ضرور ہر روز نصیحت کرو - اس سے تین فائدے ہوتے ہیں اول خدا کے منکر نہی عن المنکر کی تعمیل ہوئی ہے دوسرے ممکن ہے کہ جس کو نصیحت کی جائے - اس کو نیک کاموں کی توفیق ملے - تیسرے جب انسان اپنے نفس کو مخاطب کرتا ہے تو اس کو شرم آتی ہے - اور اس کی بھی اصلاح ہوتی ہے - تمہارے بیان بیان میں خدا کی عظمت اور اس کی قدرت و تصرف کا ذکر ہو اس کا تین طرح دنیا میں مقابلہ ہوتا ہے بعض لوگ تو منہ پر کہہ دیتے ہیں کہ نہ ہم مانتے ہیں اور نہ ہم سُننا چاہتے ہیں اور بعض سُنتے ہیں مگر عمل کرنے کی پرواہ نہیں کرتے - اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ قسم قسم کے وجوہات نکال کر واعظ میں نکتہ چینی کرتے ہیں - مگر واعظ کو چاہیئے کہ اللّٰہ کے لئے صبر کرے اور اپنا کام کرتا چلا جائے ٭

نفاق فرمایا - قدرتِ خداوندی ہے - جب کوئی جماعت بڑھتی ہے تو اس میں کچھ نفاق کا بیج بھی پڑ جاتا ہے - اور مفسدہ پرواز لوگ پیدا ہو جاتے ہیں - اللّٰہ تعالیٰ ان سے بچائے -

مشورہ ضروری ہے ایک صاحب کا خط پیش ہوا کہ مَیں نے ایک معاملہ میں سات استخارے کئے تھے - تب اُس کام کو شروع کیا تھا لیکن نقصان ہوا - فرمایا - آپ نے مشورہ نہ کیا تھا - وامرھم شوریٰ کے خلاف کام ہوا اس واسطے نقصان ہوا -

حضرت کا خط عباد اللّٰہ کے نام

عزیز مکرم! ڈاکٹر عباد اللّٰہ حفظکم اللّٰہ وسلم - السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ -

میرا دل چاہتا ہے کہ تم لوگ اللّٰہ تعالےٰ کے بن جاؤ - اور اللّٰہ تعالیٰ تمہارا بن جائے - لنڈن دار الابتلا ہے - نماز کے پابند رہو - اور جہاں تک ممکن ہو - شرفا سے مجلس رکھو - آزاد لوگ اچھے نہیں - آزاد سے مراد مادر پدر آزاد ہیں - استغفار بہت کرو - دعائیں مانگتے رہو کہ تم خادم دین بنے رہو - وہاں ایک لڑکا شکر اللّٰہ کا بھائی ظفر اللّٰہ خان ہے - چوہدری نصر اللّٰہ خان کا بیٹا - وہ مخلص ہیں اس کو کبھی ملنا - خط لکھ دینا - آپ کو آکر ملیگا - والسلام

نور الدین - ۲۲ - اکتوبر ۱۹۱۲ء

حضرت کا خط خواجہ صاحب کے نام

مکرم! السلام علیکم ورحمۃ اللّٰہ وبرکاتہٗ -

خواجہ سُنو - بہت امنگوں پر ویلھھم الامل کا مقدس فقرہ ہمیشہ یاد رکھو اور قرآن کریم میں صاف صاف ارشاد ہے - ما تدری نفس ماذا تکسب غدا -

پھر استغفار دعاؤں پر زور دیتے رہو - تمام مذاہب میں اصل اصول دعا ہے - اور اس دعا کو آج ہنسی ٹھٹھول میں ڈالا گیا ہے - میرا پیارا اس پر زور دیتا ہے - واللّٰہ الموفق - عمدہ دعا الحمد ہے اس میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن دونوں ترقی کے فقرہ موجود ہیں - سُنا تھا لنڈن میں مسجد ہے اور وہ کنگ لین - مسجد کے لئے ڈاکٹر لیٹنر نے چندہ کیا تھا -

لنڈن بے ریب دار الامتحان ہے - مگر عربی فقرہ ہے عند الامتحان یکرم الرجل او یھان - امتحان کے بعد آدمی معزز ہو جاتا ہے یا ذلیل ہوتا ہے - کالج میں ضرور داخل ہو تاکید ہے و للّٰہ الملک اینما کنت ثم اوصیک بتقوی اللّٰہ فقد فاز المتقون وان اللّٰہ مع الذین اتقوا والذین ھم محسنون -

نور الدین - ۲۲ / اکتوبر ۱۹۱۲ء

از دار الامان قادیان

بروز نبوی

مولوی سید عبدالستار صاحب افغان کا ایک مضمون لفظ بروز کی تشریح میں اخبار میں چھاپنے کے واسطے حضرت خلیفۃ المسیح نے مجھے دیا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ سید صاحب موصوف صاحبزادہ عبداللطیف شہید مرحوم کے خاص شاگردوں میں سے ہیں اور اُن کی شہادت ہمیشہ قادیان میں رہتے ہیں۔ زہد عبادت اور تقویٰ کا مجسم نمونہ ہیں۔ اللّٰھم زد فزد۔ ایڈیٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری کی ایک کتاب میں لفظ بروز کے معنے دیکھ کر میرے دل میں تحریک ہوئی ہے کہ کسی قدر معنی بروز بطبق سنت نبوی میں بھی بیان کروں۔ سو واضح ہو کہ معنی بروز کے ظہور ہیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے کہ وبرزوا للہ الواحد القھار۔ اور ظاہر ہو جاویں گے اور سامنے ہوں گے لوگ اللہ واحد حکمران کے (سورہ ابراہیم) پس دو معنی میں بیان کرتا ہوں کہ ہمارے مولانا شہید مرحوم حضرت محمد عبداللطیف صاحبزادہ صاحب خوست علیہ الرضوان نے فرمائے ہیں۔ وہ حضرت ایسے کامل انسان تھے کہ اُن کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ

ومن حزبنا عبد اللطیف فانہ
یعنے اور ہمارے گروہ میں سے عبداللطیف ہے کیونکہ اُس نے
اری نور صدق منہ خلق تحیّرا
اپنے صدق کا نور ایسے دکھلایا کہ اُس کے صدق سے لوگ حیران ہو گئے
اتعلم ابدال الا سواھم فانھم
کیا تو اُن کے سوا کوئی اور لوگ ابدال جانتا ہے کیونکہ وہ لوگ
رضوا بالھوان فاستقاموا وجھروا
وہ لوگ ہیں جو جبر چلائے گئے پر انہوں نے استقامت اختیار کی اور چلا کر بیان کیا
تجلّے علیھم ربھم رب ماب‌دیٰ
اُن پر اُن کا خدا متجلی ہوا جو سب مخلوقات کا خدا ہے
ففروا الی النور القدیم وابدروا
پس وہ نور قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے

اور اُن کے حق میں مجھ کو بھی اللہ تعالیٰ نے بہت سی بشارات معلوم کرائی ہیں۔ بعض اُن میں سے یہ ہیں کہ ایک رات میرا پیر کچہری میں پھسل گیا اور میں زخمی ہوا۔ پس یہ بشارت اُس شہید مرحوم کے حق میں مجھ کو ملی۔

نمبر۱ درویشان سنگ بر میں ارند
یعنے شہید نے تم پر پتھر کھائے تم اتنے کیوں خفا ہوئے
نمبر۲ فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر
یعنی مقتیان مجلس (شہید مرحوم) راستی میں ہیں گے حضور بادشاہ قادر ا
نمبر۳ آتش عشق آمد و گرد جوار من بسوخت

متفرق اوقات میں یہ بشارات مجھ کو ہوئے ہیں وہ معنے جو شہید مرحوم نے بروز کے فرمائے ہیں وہ یہ ہیں

عجب کہ احمد اطہر بایں گذر آمدہ
محمد نیست گیسوے معطر آمدہ

پھر وہ معنی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود بیان فرمائے ہیں خطبہ الہامیہ میں صفحہ ۱۷۱ پر درج ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جل شانہ نے محمد پر فیض رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نازل فرمایا پس اس کو کامل بنایا۔ نبی کریم کے لطف اور جود کو میری طرف کھینچا۔ یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہو گیا پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا۔ درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا اور یہی معنی آخرین منھم کے بھی ہیں جیسے کہ سوچنے والوں پر پوشیدہ نہیں ہے۔ ومن فرق بینی وبین المصطفٰی فما عرفنی ومارأی یعنی جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں تفریق کرتا ہے اُس نے مجھ کو نہیں دیکھا ہے اور نہ پہچانا ہے۔ پس اس کی مثال ایسی ہے جیسے آدمی نمک کی کان میں گر جائے اور جل جائے اور کچھ مدت کے بعد بالکل نمک ہو جائے اور کچھ فرق نمک کے ساتھ نہیں رہیگا۔ ایسی مثال اس شخص پر صادق آتی ہے کہ کوئی محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں فنا ہو جائے پس رسول خدا ہو جائے اور اس معنی کا بیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک فارسی شعر میں فرمایا ہے۔ جو یہ ہے ؎

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا — منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

دوسری جگہ فرمایا کہ ؎

احمد اندر جان احمد شد پدید — اسم من گردید اسم آں وحید
بسکہ من در عشق او ہستم نہاں — من ہمانم من ہمانم من ہماں

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا بروز وسیلہ ہے۔ رویت خدا کا چنانچہ ایک بزرگ نے فرمایا ہے ؎

اولیا ابر قدر ہمائے روند — نہ ہیں وسیلہ با خود را بنگرند
من روم بر رہ زفضل ذوالجلال — برتر ملے نبی بدر الکمال

اور اپنے بروز و ظہور نبی ہونے کے واسطے مسیح موعود علیہ السلام نے بہت سے امثال بیان فرمائے ہیں اس میں سے چند مثالیں اس جگہ لکھ دیتا ہوں (مثال اول) جیسا کہ آدمی شیشہ میں اپنا منہ دیکھتا ہے اور اپنے حسن وجمال ہر دو کو شیشہ میں دیکھتا ہے خوش ہوتا ہے کوئی رشک اس کو اس پر نہیں آتا۔ میں اسی طرح پر پیمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کا آئینہ ہوں

لیک آئینہ ام زرب غنی — از پئے صورت مہ مدنی
انبیا گرچہ بودہ اند بسے — من بعرفان نہ کمترم زکسے
وارث مصطفیٰ شدم بیقیں — شدہ رنگیں برنگ یار حسیں
آں یقینے کہ بود عیسیٰ را — بر کلامے کہ شد برو القا
واں یقینے کلیم بر تورات — واں یقیں ہائے سید السادات
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقیں — ہر کہ گوید دروغ ہست لعیں

(دوسری مثال) جیسا کہ شیشہ خانہ میں چراغ جلتا ہے اور کثرت شیشوں میں جُدا جُدا چراغ نظر آتے ہیں درحقیقت ایک چراغ ہے (تیسری مثال) جیسا کہ حوض میں سورج اور چاند دیکھا جاتا ہے بحال یہ کہ وہ آسمان پر بھی نظر آتا ہے یہ کثرت منافی وحدت نہیں بلکہ مکمل وحدت ہے اسی طرح میرا وجود پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود سے جدا نہیں اس واسطے کہ اگر شیشہ میں آدمی کا سر اور چراغ کی مثال میں اور حوض میں نہ ہوتا تو اُس میں اور شیشہ خادا اور حوض میں کچھ نہ ہوتا اسی طرح اگر پیغمبر خدا نہ ہوتے تو میں بھی کچھ نہ ہوتا اور میری جیسی اولاد روحانی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیامت تک پیدا ہوتی رہیگی" لیکن اس نعمت عظمیٰ سے علمائے یہود منکر ہیں سورہ فاتحہ اُن پر رد کرتی ہے اور نیز آیت ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقا۔ ذالک الفضل من اللہ وکفیٰ باللہ علیما (سورہ نساء ع۹) ترجمہ جس نے خدا اور رسول کی اطاعت کی وہ اُن منعموں کے ساتھ ہوگا جو نبی اور صدیق اور شہدا اور صالحین ہیں یعنی وہ بھی نبی اور صدیق اور صالح کہلائیگا اور یہ خدا کا فضل ہے خدا اس کو خوب جانتا ہے یہ سب آپس میں اچھے رفیق ہیں اب جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ اس آیت کے منکر ہیں۔ اور فنا فی اللہ کی مثال میں مسیح موعود نے لوہے اور آگ کی مثال ذکر فرمائی ہے جیسا کہ گرم لوہا آگ ہو جاتا ہے اور درحقیقت وہ لوہا ہی رہتا ہے مگر تاثیر آگ کی دیتا ہے اسی طرح بندہ خدا نہیں ہو جاتا بندہ ہی رہتا ہے مگر صفات الٰہی سے رنگین ہو جاتا ہے اور یہ انسان مدام تربیت کیواسطے محتاج ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لا تدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار یعنی آنکھیں اُس کا احاطہ نہیں کر سکتیں مگر وہ آنکھوں کا احاطہ کر لیتا ہے یعنی حضرت مسیح موعود نے خطبہ الہامیہ صفحہ ۲۹ میں یہ بات فرمائی ہیں جس کا ترجمہ یہ ہے کہ انسان ظلی طور پر ادائے الٰہیہ کے نیچے آ کر الٰہی صفات کے رنگ سے رنگین ہو جاتا ہے کہ زینہ خلافت مستحق ہو جاوے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ من احسن من اللہ صبغۃ ونحن لہ عابدون یعنے ہم نے خدا کا رنگ قبول کیا ہے اور خدا سے کس کا رنگ اچھا ہے اور ہم اُس کے تابع ہیں یعنی ہم الٰہی رنگ کے نیچے آنے والے ہیں یہی معنی رداء الٰہیہ کے نیچے داخل ہونے کے ہیں جو ابدی طور پر عبودیت کے ساتھ ہوتے ہیں یہی حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمائے ہیں اور یہ وہ آخری مقام ہے جس تک ایک طالب حق انسانی پیدائش میں پہنچ سکتا ہے اس بارے میں حضرت مسیح موعود کا یہ شعر ہے ؎

ہر سو کہ ہر طرف رخ آں یار بنگرم — واں دیگرے کجاست کہ آید بخاطرم

آں قبلہ رو و نور دلیلی بجا روہم — بعد از ہزار وسوسہ کہ بت انگند درحرم

وما علینا الا البلاغ وعلیکم بلوغ المرام۔

عبدالستار خان احمدی افغان از قادیان دار الامان۔

181

یہ سفر قتنت مبارک باد

آج ۲۶ ستمبر ۱۲ء کو ہماری صبح امید کا سیارہ افق تمنا کا مہ پارہ کان رسالت کا چمکتا ہوا ہیرا جان و دل سے پیارا

محمود ابن مہدی وہ نوجوان ہمارا

اپنی اولوالعزمانہ پاک آرزوؤں کو آغوش ہمت میں لیکر خدا کے ہاتھوں سے معطر و مطہر کئے ہوئے نبیوں کے حلے میں ملبوس مقدس مسیح اور اس کے سراپا نور خلیفہ کی دعاؤں کے سایہ میں صدہزاران دیدہ و دل فرش راہ بناتا ہوا اس سرزمین کو جاتا ہے۔ جو آجکل اپنی ادبی و علمی بیداری کے لئے غالباً یہ صلاحیت رکھتی ہے کہ اس میں کوئی پاک بیج بویا جائے یعنی مصر نیز اُس پاک زمین کو بھی جائیگا۔ جسے اس خاتم کمالات نبوت، خاتم کمالات انسانیت، مظہر الوہیت کے ظہور کا فخر حاصل ہے۔ مسکنا باستار الکعبہ جو دعائیں برگزیدہ رب الوری کے لخت جگر۔ نور نظر کے دل محبت منزل سے اپنی درماندہ قوم کے حق میں نکلیںنگی۔ وہ بفضلہٖ تعالیٰ مستجاب ہوں گی۔ اللہ تعالےٰ اپنے بندے کا حامی و ناصر ہو اور اُس کے اہل و عیال و وابستگان دامن کا خلیفہ سالماً غانماً واپس آوے۔ اس کو وہ فہم و فراست وہ اخلاص وہ صواب، وہ صحبت عطا ہو۔ جو آپ کی آئندہ زندگی اور پھر تمام احمدی جماعت و دیگر بنی نوع انسان کے لئے مفید و بابرکت ہو۔ آپ کی روانگی باوجود کئی ایک مشکلات کے کچھ ایسی طرز میں ہوئی کہ معاً مجھے خیال گذرا۔ یہ ضرور کسی الٰہی تصرف کے ماتحت ہے۔

حضرت اقدس کے الہامات کا مجموعہ تیار ہونا چاہیئے

مختلف کتب جرائد کی ورق گردانی سے

باستصواب شیخ منظور الٰہی صاحب معلوم ہوا۔ کہ میرے سید و مولی میرے مطاع و آقا جری اللہ فی حلل الانبیاء کا ایک الہام ہے۔ جس کا پورا ہونا آپ کی اولاد نیک نہاد کے ذریعے جناب تقدس مآب نے خود ہی زیب رقم فرمایا ہے آج وہ بات جو سات سال بلکہ تینتیس سال قبل زبان وحی ترجمان سے کہی گئی تھی۔ پوری ہوتی نظر آتی ہے۔ فلا یظھر علی غیبہٖ احدًا الا من ارتضی من رسول۔

ایسا ہی دوسرا کشف آپ کے لنڈن بہ نیت تبلیغ جانے کے متعلق ہے۔ جو کیا تعجب ہے۔ ان ہی دنوں میں پورا ہو جائے۔ یہ دونوں کشوف و الہام تو نقل کر دیتا ہوں لیکن اس بات کی ضرورت نہائت سختی کے ساتھ محسوس کرتا ہوں۔ کہ آپ کے الہامات کو یکجا کیا جائے۔ تاکہ آئے دن جو نشانات ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ وہ جہاں ہمارے لئے موجب ازدیاد ایمان و عرفان ہوتے ہیں وہاں مخالفین کے لئے حجت قویہ ہو سکیں۔ بعض اوقات کوئی الہام یا کشف یاد آجاتا ہے مگر تاریخ وغیرہ کے حوالے کے لئے ملتا نہیں۔ اور پھر بہت دقت پیش آجاتی ہے۔ اس لئے یہ مجموعہ جس قدر جلدی چھپ جائے۔ میرے خیال میں بہت مفید ہے۔ حضرت صاحبزادہ والا تبار۔ روانگی کے وقت اس الہام سے بیخبر تھے اور وہ رسالے میں پڑھکر بہت خوش ہونگے۔ کہ ان کا سفر بہت مبارک اور مرضیات خداوند تبارک کے ماتحت ہے اور عجب نہیں بلکہ خدا کے فضل پر امید رکھکر کہا جا سکتا ہے کہ آپ ہی کے ذریعے یہ پیشگوئی پوری ہونیوالی ہے۔ اللھم آمین

پہلا الہام

منقول از ازالہ اوہام۔ طبع ثالث۔

"اور میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں۔ اور انگریزی زبان میں ایک نہائت مدلل زبان سے اسلام کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور اُن کے رنگ سفید تھے اور شائد تیتر کے جسم کے موافق اُن کا جسم ہوگا"

(ازالہ اوہام پہلی بار جمادی الاول ۱۳۰۸ھ میں چھپا ہے۔ گویا بائیس سال کی بات ہے) خواجہ صاحب کے لئے بھی خدا نے اپنے خاص سے لنڈن جانیکا سامان بھی کر دیا اور اُنہوں نے جیسا کہ مومنوں کو حکم ہے اپنے سفر میں دینی غرض بھی رکھ لی۔ یعنی یہ دیکھنا کہ وہاں اشاعت اسلام کیونکر ہو سکتی ہے کیا عجب کہ حضور انور کی غلامی کی طفیل آپ ہی کو یہ سعادت نصیب ہو جائے کہ یہ کشف اپنے ظاہری الفاظ میں پورا ہو۔ اور عالمین پر حجت ٹھہرے۔ بتبوع کوئی کشفی نظارہ دیکھے تو بعض اوقات اس کے تابع کے ہاتھ سے بھی پورا ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضور نے اپنے دوسرے کشف میں اس کی تشریح کر دی ہے۔

۱۔ خواب یا الہام کا پورا ہونا سنت نبوی ہے اس لئے اس کشف کو زیر نظر رکھکر باہتمام تمام سفر کیا جاتا تو بھی اعتراض نہ تھا بلکہ عین سنت تھا جیسا کہ حضرت عمرؓ نے ایک صحابی کو نبی کریم کی پیشگوئی پوری کرنے کے لئے کسریٰ کے کڑے پہنا دیئے تھے لیکن یہ اور بھی خصم پر حجت ہے کہ ایک سفر اختیار کیا جاتا ہے اور اس سے ایک پیشگوئی پوری ہوتی ہے جس کی مسافر کو اولاً خبر نہیں۔ منہ

دوسرا کشف و الہام

حضور پرنور کا الہام مصالح العرب مسیر العرب۔ بدر نمبر ۲۳ جلد ۱ جدید صفحہ ۲ کالم ۲ - ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء میں ہے۔ اس پر حضور نے اسی صفحہ کے کالم ۳ میں اس کی تشریح کر دی ہے۔

"فرمایا۔ اس کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ عرب میں چلنا شائد مقدر ہے کہ ہم عرب میں جائیں۔ مدت ہوئی۔ کہ کوئی پچیس چھبیس سال کا عرصہ گذرا ہے ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے۔ تو آدھا نام اُس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے۔ لیکن بعض رؤیا نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں۔ اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے پورے ہوتے ہیں۔ مثلاً آنحضرت صلعم کو قیصر و کسریٰ کی کنجیاں ملی تھیں تو وہ ممالک حضرت عمرؓ کے زمانہ میں فتح ہوئے"

اخیر میں اتنا کہتا ہوں۔

بسلامت روی و باز آئی

سید عبدالحیی صاحب عرب جو ایک مخلص مہاجر ہیں امید ہے۔ آپ کے جان نثار خادم ثابت ہونگے۔ (تشحیذ الاذہان)

احمدی خاتون

پہلا رسالہ شائع ہو گیا ہے۔ بارہ رسالوں کی قیمت معہ محصول ڈاک مبلغ عہ پیشگی ہے رسالہ کو ہر طرح سے احمدی خواتین کے واسطے مفید اور پُر مطلب بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حجم ۴۰ صفحے علاوہ ٹائیٹل ہے۔ ہمارے احباب کو چاہیئے کہ عورتوں کی اصلاح کی طرف متوجہ ہوں اور اس رسالے کو اپنے گھروں میں شائع کریں پڑھیں اور پڑھائیں ملنے کا پتہ۔ دفتر اخبار الحکم قادیان

خواجہ محمود

میرے خواجہ! فدا تھا اب تلک ہندوستاں تیرا
لقیب مہدئی ہادی! تجھے اس دن سے پہچانا
کبھی گرم سفر تھا ٹرین پر گاہے سٹیمر میں
سلام اُس سرزمیں سے گرچہ کم سُننے میں آتا ہے
تو اے لندن کی بستی دیدہ و دل فرشِ راہ کر دے
دعائے نور دینِ مصطفےٰ سے اوپچی بن کر

وہ دِن آئے کہ شیدائی بنا سارا جہاں تیرا
سُنا جب وحی حق سے مژدہ حسن بیاں تیرا
ہر اِک جا۔ راستے میں سوز ملت تھا عیاں تیرا
تو پرواہ کیا کہ حامی ہے خدائے آسماں تیرا
مکرّم ہے خدا کے ہاں بہت یہ میہماں تیرا
اکھاڑے میں ہے اُترا آئے مسیحا پہلواں تیرا

برس جا اُس کے سر پر نصرتِ حق کی گھٹا بن کر
کہ ہے اغیار میں وہ لاڈلا[1] سروِ رواں تیرا

ترے یوسف سے پھر ہے مصر کے بازار کی رونق
سرورِ دل ہے۔ تیری قوم کی آنکھوں کا تارا ہے
وہ اِخوانِ جفا میں استباقِ حق[2] کو نکلا ہے
تیرا پہلا قدم۔ محمود! بیت اللہ میں پہنچا

بتائے گی جہاں کو قدر یہ جنس گراں تیرا
وہی محمود تیرا۔ خون تیرا۔ استخواں تیرا
ہے اس کا حافظ ہو خدائے مہرباں تیرا
رہیگا کب تلک شانِ ایازی یوں نہاں تیرا

سراپائے جرس ہے غلغلِ تحمید میں فائز
چلا ہے منزلِ مقصود کو جب کارواں تیرا

غلام مرتضی خان تیم فائز۔ نائب تحصیلدار سروے خانی وال از ریلوے سٹیشن قطب پور ضلع ملتان

کامران کی سختی

ایک حاجی صاحب اخبار وکیل کو لکھتے ہیں کہ اُن مسلمانوں نے جو حج شریف سے مشرف ہو چکے ہیں اور کامران میں بھی جا کر مثل بیت المقدس کے غسل کرنے والوں کے اپنے گناہوں کا کچھ حصہ وہاں کی تکالیف اور تشددات کے دریا میں دھو لیا ہے۔ اُن کو معلوم ہوگا کہ حجاج کے ساتھ کیا سختی کی جا رہی ہے۔ تین چار سال سے تکالیف اور تشددات میں بہت کچھ زیادتی کی جا چکی ہے۔ چنانچہ امسال تو ایسی کچھ تکلیفیں پہنچائی گئیں۔ کہ ہر بے زبان شخص بھی چلا اُٹھا۔ حاجیوں کو بجائے ہفتہ کے عشرہ اور پھر چالیس دن تک قید سخت میں رہنا پڑا۔ اُن کا ہر قسم کا سامان جہنم کے انجن میں ڈالا گیا۔ اُن کا خوراکی سامان بالکل برباد کیا گیا۔ ہفتہ بھر کا سامان لے کر آئے تھے۔ مہینوں کاٹنے پڑے۔ ایام قیام میں اُن کو لبِ سمندر تک جانے سے روکا گیا۔ مسجد جو ایک جھونپڑے کی صورت پر بغرض چاپلوسی بنا دی گئی ہے۔ اس میں نماز پڑھنے سے باز رکھا گیا۔ کیونکہ یہ مسجد میں لب دریا حدود سے کسی قدر فاصلہ پر ہیں۔ اول تو میٹھا پانی ایک ناکافی مقدار میں دیا جاتا ہے۔ جو بمشکل پینے کے لئے ہی کافی ہوتا ہے اس پر طرہ یہ کہ جو محتلم تھے اُن کو سمندر تک نہ پہنچنے دیا کہ خیر کھارے ہی پانی میں غسل کر کے اپنے معبود حقیقی کے سامنے گر گڑا لیں (کیونکہ یہ تمام مصیبتیں ہمارے کئے کا نتیجہ ہے) ضروریات زندگی کے لئے ایک دوکان رونمائی کے لئے موجود ہے۔ لیکن صاحب دوکان کا فرض ہے کہ ایک ڈبہ دیا سلائی ۲/ ایک صابون ۲ ار ایک روٹی تنوری ۸ر تک فروخت کرے۔ چاولوں کی بوریاں ساٹھ روپیہ تک فروخت ہوئی ہیں۔ یہ تمام مصیبتیں تو درکنار۔ محکمہ قرنطینہ کی جانب سے ایک لیڈی ڈاکٹر بھی زنانہ معائنہ کے لئے معین ہے۔ لیکن اس کا فرض جزیرہ قرنطیہ میں صرف یہی ہے کہ چاہے کتنی کی جتنی ہوں موجودہ ڈاکٹروں اور ماموریں کے لئے رفیق السفر یا مونس الغربت یا جائے ضرورت یعنی کمپنین کا کام دیں۔ موصوفہ لیڈی صاحبہ کیمپ کے ڈاکٹر کے ساتھ گاہے گاہے تشریف تو لاتی ہیں لیکن عضوِ معطل کی طرح۔ کیونکہ جس فائدہ او غرض کے لئے حجاج اُن کو خیال کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف ڈاکٹر صاحب موصوف خود ہی زنانہ معائنہ بھی کرتے ہیں۔ کیونکہ تہذیب یورپ و تمدن مغرب میں کوئی عیب نہیں ہے گو ہمارے مشرقی قوانین ایشیائی قواعد انسانی تہذیب کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ ان ڈاکٹروں کو بخوبی معلوم ہے کہ ہم ایشیائی قومیں ان باتوں کو بالکل ناپسند کرتے ہیں۔ وہ خود دیکھتے ہیں کہ لیڈی ڈاکٹر خاص اسی غرض کے لئے یہاں تعین کی گئی ہے۔ لیکن ان سب امور سے کماحقہ آگاہی ہو کر بھی وہ ہماری دل آزاری دل سوزی کرنے کو اپنا فرض اور فخر تصور کرتے ہیں اکثر ناواقف بالخصوص مسلمانان ہندیہی تصور کرتے ہیں کہ جو فیس قرنطینہ میں حاجیوں سے لی جاتی ہے وہ خاص خزانہ خلافت میں داخل ہوتی ہے۔ اور یہ قرنطینہ کامران ان ہی کی طرف سے قائم کیا ہے۔ لیکن افسوس کہ بالکل غلط ہے خلافت اسلامیہ کو اس سے کچھ تعلق نہیں۔ وہ بالکل بری ہے۔ ہاں اگر اُس کی خطا ہے تو صرف اسقدر کہ اس نے مجبور ہو کر بھی اس سے کیوں اتفاق کیا۔ فی الحقیقۃ یہ تمام دول یورپ کی عنایت اور مہربانی کا نتیجہ ہے۔ جو آج ہم کو ان مصائب کے گرداب میں چکر کھلایا جا رہا ہے۔ یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ ہماری غفلتوں۔ نافرمانیوں اور جہالت کا نتیجہ ہے۔ جو ان تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مجھے معتبر طریقہ پر معلوم ہوا کہ اس وقت ہماری ہی جیبوں سے جو ہم نے قرنطینہ کامران میں یا جدہ میں قرنطینہ کو ادا کی ہیں۔ تئیس۲۳ پینتیس۳۵ ملین پونڈ خاص محکمہ قرنطینہ کے خزانہ میں قسطنطنیہ کے اندر موجود ہیں (جو یورپین سکوں میں موجود ہے اور ہو سود در سود اس کو سونے کا بوجھ بنا کر چھوڑیگا) گذشتہ سالوں میں خلافت عثمانیہ نے یہ ارادہ کیا تھا کہ کچھ رقم اپنے تصرف میں لائے۔ لیکن بہادرانِ یورپ کو یہ کب گوارا تھا کہ خلافت عثمانیہ کو یہ گھی کے لڈو نگلنے دیں۔ فوراً کھڑے ہو گئے اور فصیح لفظوں میں یہ جتلا دیا کہ اس سے تم کو کچھ تعلق نہیں گو تمہاری حکومت میں جمع ہوا ہے۔ لیکن یہ تمہارا نہیں۔ یہ اس محکمہ کا ہے۔ جس کو ہم نے تمہارے لئے مار آستین بنا رکھا ہے خبردار جو اس گنج کی طرف نگاہ بھی اٹھائی۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ یہ تمہارے برادران اسلام کی گاڑھی کمائی سے جمع کیا گیا اور ہم نے جمع کیا ہے۔ تمہارا کوئی حق نہیں۔ یہ رقم ہم اُن قرنطینوں پر جو تمہاری حکومت و دیگر بلاد میں موجود ہیں۔ صرف کریں گے۔ جہاں یورپ کی مہذب اور شائستہ فوجیں ہوا خوری کے لئے آیا کرتی ہیں۔ برادران اسلام۔ مسلمانان ہند۔ تم خود سمجھو اور غور کرو کہ یہ پیش بندیاں کیوں کی جا رہی ہیں روز نئے اور مہذب طریقے آسان وسائل تمہیں آرام و آسائش پہنچانے کے لئے کیوں کئے جا رہے ہیں ذرا غور تو کرو۔ اُٹھو۔ بہت سو چکے۔ خوب دریائے گنگا و جمنا کے پُر فضا باڑھ کی سیر کر چکے اب ذرا اس یورپین انسانی تہذیب کی سیر کرو اُن کی انسانی اخوت پر نظر دوڑاؤ۔ اے تقلید یورپ کے فریفتو۔ اے تہذیب یورپ کے دلداد و۔ اے ایشیا کے وحشی باشندو کیا وہ وقت نہیں آگیا کہ تم آسمان پر نظر اُٹھا کر دیکھو کہ آیا یہ ٹمٹماتی ہوئی روشنی ستاروں کی ہے یا فنا ہو جانیوالے جگنوؤں

[1] کیوں نہ ہو۔ آپ ہماری سرکار کے لاڈلے مرید ہیں۔
[2] تبلیغ کی حقانی کبڈی سورہ یوسف کے لفظ نستبق سے لیا گیا۔

احمدی خاتون

سلسلہ احمدیہ کی تائید میں مردوں کے واسطے سب سے پہلا آرگن شیخ یعقوب علی صاحب نے جاری کیا تھا اور اب عورتوں کے واسطے بھی سب سے پہلا رسالہ جاری کرنے کی توفیق خدا تعالیٰ نے انہی کو دی ہے اگرچہ سردست یہ رسالہ پیریاڈیکلس کی تعریف کے اندر نہیں آیا۔ مگر شیخصاحب نے یہ کوشش کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ سال میں ۱۲ رسالے احباب کو پہنچ جائیں۔ جن کی قیمت معہ محصول ڈاک مبلغ عہ ہے جو پیشگی آنی چاہیئے عورتوں کو تعلیم دینے کا رواج تاحال ہمارے ملک میں بہت کم ہے اور ایسے رسالہ کا رواج دینا اس کمی کو پورا کرنے کے واسطے ضروری ہے۔ اس رسالہ میں حضرت خلیفۃ المسیح کے اقوال۔ عورتوں کے واسطے طبی معلومات اور دیگر مفید مضامین کے علاوہ سلک مرواریہ کے سلسلہ کو بھی جاری کیا گیا ہے۔ جس میں قصہ کے پیرایہ میں ضروری مسائل پر بحث ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے معزز دوست اپنی سرپرستی سے اس رسالہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کریں گے ٭

اخبار عالم پر ایک نظر

ترکی تار مظہر ہیں کہ ابتک لڑائی محض چھیڑ چھاڑ کے اندر رہی ہے جس میں ترک ہی غالب ہیں ٭ قسطنطنیہ میں ۲۹ سال سے زائد عمر رکھنے والے غیر مسلم فوجی خدمت سے معاف کئے گئے ہیں ٭ ۲۱ اکتوبر کا تار مظہر ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ نے جنگ بلقان میں بیطرفی کا اعلان کر دیا ہے ڈاکٹر سہروردی سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور حال بیرسٹر کلکتہ کو محکمہ نظارت خارجہ ترکی میں ایک ذمہ واری کا عہدہ قبول کرنے کے واسطے کہا گیا ہے ٭ لندن سے آنریبل سید امیر علی بالقابہ نے بذریعہ تار بوجہ جنگ ریاست ہائے بلقان امدادی فنڈ کھولنے۔ خاتونوں کی سوسائٹیاں قائم کرنے اور مجاہدین اسلام کی کامیابی کے واسطے پُرزور دعا کرنے کے لئے تاکید فرمائی ہے ٭ راجہ بہادر منی لال سنگھ رائے زمیندار جاچپے وگھی اور کئی دوسرے غیر مسلم معطیوں نے مصیبت زدگان بلقان کے واسطے چندہ دیا ہے۔ ہمعصر بنگالی ترکی کے ساتھ تمام دنیا کی ہمدردی جتلاتے ہوئے ہندو برادران کو . . . . اس جنگ کے غم میں مسلمانوں کے ساتھ شریک ہونے کے واسطے تاکید کرتا ہے مگر ہندوستان اور جھنگ سیال و آریہ پتر وغیرہ ہیں کہ ان سے جہاں تک بن آتی ہے اہل اسلام کی ہر قسم کی دل آزاری میں ہرگز کوئی کسر باقی نہیں رکھتے خدا ان کو سمجھ کا مادہ عطا کرے ٭

۱۹۔ اکتوبر قسطنطنیہ کا تار مظہر ہے کہ سلطان محمد رشاد نے سلطان معزول عبد الحمید خان کو سلونیکا سے لانے کی اجازت دیدی ہے

لنڈنی تار ہے کہ برطانیہ کلاں نے طرابلس پر اطالوی حکومت تسلیم کر لی ہے کلکتہ کا مشہور مسلمان انگریزی پرچہ کامریڈ دہلی سے شائع ہو گیا ہے ٭ نماز جمعہ کی تعطیل جس کے سب سے پہلے محرک حضرت امام الزمان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوئے تھے اور گذشتہ سال اس بات کو پورا کرنے کے واسطے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے تحریر فرمایا تھا اس کی تائید میں مختلف مقامات میں اہل اسلام اجلاس کرتے اور رزولیوشن پاس کر کے گورنمنٹ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھیج رہے ہیں ٭ ایک کپتان نے مسلمان لڑکی کی عصمت دری کرنے پر جو پُرزور مضامین اخبار رہبر کریٹیک کے انگریز اڈیٹر نے لکھے تھے اس پر چیفکورٹ رنگون نے اڈیٹر مذکور کو ایک سال قید محض کی سزا دی ٭ مگر وہاں کے لوگ اڈیٹر مذکور کی رہائی کے واسطے ایک اپیل تیار کر کے حضور وائسرائے بہادر کی خدمت میں بھیجنا چاہتے ہیں۔ سید عبد السلام رفیقی مالک کشمیر ہوس رنگون خودکشی کا ارادہ کر کے کئی دن سے مفقود الخبر ہیں ٭ گورداسپور میں ایک شخص کو مصنوعی سب انسپکٹر محکمہ جنگلات بن کر کسی دوسرے شخص کو ملازمت کا امیدوار بنا کر کچھ رقم وصول کرنے کے جرم میں ایک سال کی سزا ہوئی ٭ محکمہ ڈاک خانہ ہند سے سرکار کو سال گذشتہ میں ۱۵ لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوئی ٭ اخبار کامریڈ دہلی نے اپنے خریداروں سے مسلم یونیورسٹی کے متعلق ووٹ لئے ۲۴۶ یونیورسٹی کے خلاف اور ۱۵ منظوری کے حق میں تھے ٭ مہاشہ دہرم پال بی۔ اے ایڈیٹر اندر لاہور نے ہفتہ وار اخبار مذکور کو ماہواری رسالہ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ وید خدا کا کلام نہیں ہیں ٭ پیر نور الدین نوساری کی درگاہ پر ایک زمیندار نے چاندی کے کواڑ چار ہزار روپیہ کی مالیت کے چڑھائے ہیں جو اسراف میں داخل ہے ممالک متحدہ میں لگذشتہ ۶۲ آدمیوں کو پھانسی دی گئی ٭ ہندوستان کے خزانہ کی مقدار لندن کے خزانہ میں ۲۴ کروڑ پونڈ تک پہنچ گئی ہے ٭ انگلش آفس مرزاپور ممالک متحدہ میں ۱۱۰ عہدیداروں میں ۱۰۲ ہندو ۸ مسلمان ہیں جو خالص بے انصافی ہے گورنمنٹ صوبہ متحدہ کو خاص طور سے توجہ فرما کر مسلمانوں کے حقوق کی نگہداشت کرنی چاہیئے ٭ امریکہ کے مقام محسوری میں ایک شخص جیمس اشکرم کو دو آدمیوں کے قتل کے جرم میں ۹۹ سال قید اور پھانسی کی سزا ہوئی۔ بالفاظ دیگر حبس دوام ہی کیوں نہیں کہدیا ٭ یورپ کے مشہور موجد لیکٹ نے ایک پٹڑی والی ریل ایجاد کی ہے جس کے درمیان میں ایک پہیہ ہے ٭ دہلی میں جدید سلسلہ ٹیلیفون جاری کیا گیا ہے اور قریباً ایک سو ساہوکاروں اور دوکانداروں اور معزز اشخاص نے ماہوار فیس دیکر اپنے مکانوں اور دوکانوں میں ٹیلیفون لگایا ہے ٭ سر آغا خان بالقابہم نے ماسکو سے تیس ہزار روپیہ چندہ انجمن ہلال احمر لندن کے نام بھیجکر تاکید کی ہے کہ اس نازک موقع پر مسلمانوں کو بمعہ مسلم یونیورسٹی تمام قومی تجاویز کو یکطرف رکھکر اپنی تمام ہمت و کوشش اور توجہ مصیبت زدگان ترکی کی امداد کے واسطے لگا دینی چاہیئے ٭

نماز مترجم نہایت عمدہ خوشنما کاغذ۔ خوشخط جیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیو لائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت ۱ر فی نسخہ ہے۔ ملنے کا پتہ
بدر ایجنسی قادیان۔ ضلع گورداسپور

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو عبد الحی عرب صاحب مولوی فاضل وہاں سے لائے ہیں۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے۔ پہلے اس کی قیمت بہت تھی مگر آجکل عرب صاحب نے ۱۶ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے۔
ملنے کا پتہ ۔ بدر ایجنسی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور
میں نے بھی اس کا تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے۔ ایڈیٹر بدر

حضرت اقدس امیر المومنین رضی کا خط

عزیز من! السلام علیکم ورحمۃ اللہ! رسالہ پہنچتا ہے۔ للعہ نقد میں نے فصیح مرحوم کو بھیجے تھے۔ جب یہ قیمت ختم ہو اور رسالہ جاری رہے تو پہلا پرچہ وی۔ پی بھیجدیں"

معزز ناظرین! کیا اس شہادت کے ہوتے ہوئے کسی اور تحریک کی ضرورت ہے۔ ہرگز نہیں!

تاریخ اسلام فصیح صاحب مرحوم نے بڑی محنت تحقیق اور دماغ سوزی سے نئے انداز اور جدید طرز پر لکھی ہے۔
(۱) ہر ماہ میں ۲ بار ۴۸ صفحہ کے حساب سے شائع ہوتی ہے
(۲) مستقل خریداروں کو ابتدا سے رسالے بھیجے جاتے ہیں
قیمت سالانہ للعہ معہ محصول ڈاک مقرر ہے

جنگ بدر سے فتح عراق تک
۱۲ نمبر ۲ جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ حجم ۷۶۵ صفحات قیمت عکر خود دم۔ تیسری جلد کے ۲ نمبر اور شائع ہو چکے ہیں۔

ملنے کا پتہ
میاں فیض علی۔ منیجر تاریخ اسلام فصیح منزل شہر سیالکوٹ
شہر سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library

مقوی

تیار کردہ حکیم محمد حسین صاحب مہتمم کارخانہ مرہم عیسیٰ لاہور مصدقہ حضرت امیر المؤمنین۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی ہے جیسی۔ مفرح اور مقوی ہے ہر قسم کے ضعف اور سستی اور ناطاقتی کو دور کرتی ہے۔ دفتر اخبار بدر سے بہ ادائے قیمت نقد ساڑھے چار روپے (للعہ) یا بذریعہ قیمت طلب پارسل مل سکتی ہے۔

کشتہ جریان

غربا کی درخواست منظور بجائے تین روپے کے ڈھائی روپے

جریان۔ دردکمر۔ کثرت احتلام۔ ان امراض میں یہ کشتہ از حد مفید بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا۔

جریان کی شناخت

پیشاب کے پہلے یا بعد میں منی کا گرنا۔ یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مُردوں کی طرح بلکہ زندہ درگور کردیتی ہے اور اس سے یہ بیماریاں ہوتی ہیں۔ مالیخولیا۔ نسیان کی زیادتی دل کا دھڑکنا۔ ضعف دماغ۔ بینائی کا کم ہونا۔ ناامیدی۔ بے خوابی۔ خوف۔ غمگینی۔ نامردی وغیرہ امراض شدید حملہ آور ہوتے ہیں۔ جو شخص اس بیماری میں مبتلا ہو۔ وہ علاج کا کوشاں رہے جہاں سے میسر ہو۔ ہرگز بے خوف و بیفکر نہ رہے۔ ورنہ امراض بالا میں مبتلا رہ کر آخر ہلاکت تک نوبت پہنچے گی۔ ہم نے اس کشتہ کو بڑی محنت سے تیار کیا ہے اور کئی پرانے جریان والے مریضوں پر آزمایا۔ بفضل خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۴ روز کے استعمال سے بالکل شفا پاگئے۔ بعد تجربہ اور دعاوں کے اعلان کیا جاتا ہے تاکہ پبلک فائدہ اٹھائے۔ قیمت ۲۴ روز معہ سفوف عہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

ترکیب استعمال سفوف جو ہمراہ ہوگا اس سے ایک ماشہ اور کشتہ ۲ رتی ملاکر ہمراہ پانی صبح و شام **پرہیز** از ترشی۔ شیرینی۔ تیز مرچ۔

المشتہر

نظام جان و عبدالرحمٰن کاغانی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

فصلی بخار اور طحال کی دوا

یہ دوا اونتیس ۲۹ سال سے سارے ہندوستان میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر آپ بخار میں مبتلا ہوں اور سب قسم کے علاج کرکے تنگ آگئے ہوں۔ تو اس مجرب دوا کو ایک مرتبہ ضرور منگوا کر استعمال کریں اس میں چند فائدے لاجواب ہیں۔ یہ ملیریا کیڑوں کو مار دیتی ہے۔ اس لئے اس کی چار پانچ خوراک پیتے ہی بخار کا آنا بند ہوجاتا ہے۔ اور یہ خون کو گاڑھا کردیتی اور تلی کو گراتی ہے۔ قیمت شیشی کلاں چودہ آنہ (۱۴) محصول دو شیشی تک ۸ قیمت شیشی خورد آٹھ آنہ (۸) محصول ڈاک ۵ - دو شیشی تک ۶

داد کا مجرب مرہم

ایک مرتبہ لگانے سے کھجلی اچھی ہوجاتی ہے۔ دو تین مرتبہ لگانے سے ایک دم اچھا ہوجاتا ہے قیمت فی ڈبیہ ۳ محصول ڈاک ایک ڈبیہ سے ۶ ڈبیہ تک ۵ اور بارہ ڈبیہ تک ۶

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے۔ اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب مدظلہٗ کا بنایا ہوا ہے۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عا۔ قسم دوم عہ۔ قسم سوم عہ۔ اصلی ممیرہ جس کی قیمت عہ فی تولہ ہے۔ فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعایتی قیمت فی تولہ سے کردی ہے۔ بعض ضروریات نے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کردیا ہے۔ **ترکیب استعمال** ممیرہ پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔ یہ سرمہ گرمی کے موسم میں جس کی آنکھیں دُکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا ہے۔ جس کی عبارت درج ذیل ہے مقوی جمیع اعضا۔ نافع صرع۔ مشتہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح۔ دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت۔ فساد بلغم و قاتل کرم شکم۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔ قیمت قسم اول ۱۲ تولہ قسم دوم ۸ تولہ ہے۔

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں مشہدی اور پشاوری۔ بادامی۔ سیاہ اور سفید۔ ماشی۔ ریشمی اور سوتی۔ لٹھری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی مل سکتی ہیں۔

المشتہر

احمد نور کابلی۔ مہاجر۔ سوداگر۔ قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں۔ قیمت مبلغ عہ ہے۔ اور بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہے۔

مسلمانوں کی دلچسپی کی سات انگریزی کتابیں

(۱) **دی ٹرکو اٹالین وار اینڈ اٹس پرابلمس** مصنف سر ٹامس بارکلے۔ یہ کتاب جنگ طرابلس کے مسائل پر بحث کرتی ہے اور اس میں ایک باب سید امیر علی بالقابہٗ کا لکھا ہوا بھی ہے۔ ۲۵۰ صفحات مجلد۔ قیمت مبلغ ۱۲ فی نسخہ پختہ۔

(۲) **ان دی شیڈو آف اسلام**۔ در ظل اسلامی۔ مصنفہ ڈی میترا واکا۔ اسلامی زندگی کے متعلق ایک غیر معمولی دلچسپی کا ناول ہے۔ قیمت عہ فی نسخہ۔ مجلد

(۳) **سم پیجز فرام دی لائف آف ٹرکش وومن** ترکی خواتین کی زندگی کے حالات۔ مصنفہ ڈی میترا واکا قیمت عہ پختہ

(۴) **دی ووڈ و ووڈ کوئین** بارانی صاحبہ جہانسی یہ ایک قصہ ناٹک کے طرز پر ہے۔ مصنفہ الیگزنڈر راجرس ہے جس کا دیباچہ مشہور مشرق سر ایڈون آرنلڈ صاحب کا ہے۔ مجلد قیمت مبلغ ۱۲۔

(۵) **دی سے انگس آف محمد صلی اللہ علیہ وسلم**۔ احادیث آنحضرت کا انگریزی ترجمہ۔ مولفہ سہروردی صاحب ایم۔ اے۔ قیمت ۱۲ فی نسخہ۔

(۶) **ایشیا اینڈ یورپ**۔ مصنفہ میریڈتھ ٹونسنڈ۔ جو بہت مدت تک رہ چکے ہیں۔ ہر دو براعظموں کے تعلقات پر مدت العمر غور کرنے کے بعد اپنے نتائج فکر کو اس کتاب کے ذریعہ سے دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ ایڈیٹر صاحب سپکٹیٹر رقمطراز ہیں۔ کہ اس عجیب کتاب کی دلچسپی کسی مبالغہ کے اندر نہیں آسکتی۔ وہ مشکل اور اہم مسائل جو ایشیا پر حکومت کرتے ہوئے سلطنت برطانیہ کے سامنے ہیں اس کتاب میں حل کردیئے گئے ہیں چوتھی بار چھپی ہے۔ مجلد قیمت مبلغ ۱۲

(۷) **محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) عربی اکبر**۔ مصنفہ ایضاً۔ نئی کتاب ہے۔ مجلد قیمت ۱۲

المشتہران

بلیکی اینڈ سن لمیٹڈ وارویک ہوس بمبئی

Blakie & Son Ld
Warwick House
Bombay.